© rasailojaraid.com

سید محمد طٰہٰ گیلانی

حضرت سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں

میں نہیں مانتا نہیں یارو
دل کو آتا نہیں یقیں یارو
ہم سے کیسے وہ روٹھ سکتا ہے
ہر کوئی اسکی راہ تکتا ہے

دل یہ کہتا ہے لوٹ آئے گا
بن ہمارے وہ رہ نہ پائے گا
اس کو ہم سے بڑی محبت ہے
یہ محبت تو اس کی فطرت ہے

اپنی فطرت کو کیسے بدلے گا
کون کہتا ہے ایسے بدلے گا
اپنی فطرت اگر بدل سکتا
غم سے لعل و گہر بدل سکتا

فقر و فاقہ میں زندگی کر کے
اپنے دامن میں بے بسی بھر کے
یوں نہ جاتا وہ روٹھ کر ہم سے
باندھ کر ہم کو رشتۂ غم سے

مژدہ ہاتف نے یہ سنایا ہے
جو گیا لوٹ کر نہ آیا ہے
تجھ کو اس سے اگر محبت ہے
تیرے جانے میں کیا قباحت ہے

مستیٔ وصلِ یار میں ہم ہیں
موت کے انتظار میں ہم ہیں

© rasailojaraid.com